سوال

(258) سود کے پیسے فلاحی کاموں میں لگانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی ہے۔ اس نے تیس ہزار روپے بنک میں جمع کروائے ہیں۔ اوراب ساٹھ ہزار ہوگئے ہیں۔ یعنی تیس ہزار سود کے ساتھ شامل ہوگئے ہیں اب اگر وہ آدمی صرف 30ہزار وصول کرکے کسی طہارت خانے یا کسی خراب رستے وغیرہ میں لگا سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ابتداءً سودی کھاتہ میں بذات خود رقم جمع کرانا ایک جرم ہے۔ جس سے توبہ کرنا ضروری ہے۔ موجودہ سوو کا مصرف یہ ہے کہ اگرکسی نے سودی پسہ دینا یا حرام چٹی کا تاوان اس کے زمہ ہے تو بتا کراس کو یہ رقم دے دی جائے تاکہ حرام پسہ حرام رستے میں صرف ہو۔ غرض یہ کہ کسی مباح کام میں اس کو قطعاً خرچ نہیں کرنا چاہیے۔ طہارت خانے میں ہی کیوں نہ ہو۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص563

محدث فتویٰ